سوال

(80) کیا نماز میں "رَبنَا وَلَکَ الحَمْدُ" بلند آواز سے کہنا چاہیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

"رَبنَا وَلَکَ الحَمْدُ" نماز میں باآواز بلند کہنا چاہیے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بخاری شریف کی اس روایت سے باآواز بلند کہنا ثابت ہوتا ہے۔

عَن رِفَاعَةَ بنِ رَافِعٍ الزُّرَقِیِّ قَالَ :

(کُنَّا یَوماً نُصَلِّی وَرَاءَ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم ، فَلَمَّا رَفَعَ رَأْسَہُ مِنَ الرَّکعَةِ قَالَ : سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہُ. قَالَ رَجُلٌ وَرَاءَہُ : رَبَّنَا وَلَکَ الحَمْدُ، حَمْداً کَثِیراً طَیِّباً مُبَارَکاً فِیہِ. فَلَمَّا انصَرَفَ قَالَ : مَنِ المُتَکَلِّمُ؟ قَالَ : أَنَا. قَالَ : رَأَیتُ بِضعَةً وَثَلَاثِینَ مَلَکاً یَبتَدِرُونَہَا، أَیُّہُم یَکتُبُہَا أَوَّلُ)[1]

''رفاعہ بن رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہا کہ ہم لوگ ایک دن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھتے تھے آپ نے جب رکوع سے سر مبارک اٹھایا فرمایا "سمع اللہ لمن حمدہ" آپ کے پیچھے ایک شخص نے کہا :

"رَبنَا وَلَکَ الحَمْدُ، حَمْداً کَثِیراً طَیِّباً مُبَارَکاً فِیہِ"

''پھر جب آپ نماز سے فارغ ہوئے فرمایا : کس نے یہ کلمات کہے؟ اس شخص نے کہا میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تیس اور چند فرشتوں کو میں نے دیکھا جھپٹتے تھے ان کلموں کی طرف کہ کون اس کو پہلے لکھے گا''

اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ اس صحابی نے یہ کلمات باآواز بلند کہے تھے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا اور انکار نہ فرمایا : اس سے معلوم ہوا کہ باآواز کہنا درست ہے ورنہ آپ ضرور منع فرماتے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (766)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ: 193

محدث فتویٰ